اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

9شعبان المعظم 1443ھ	عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی	12مارچ 2022ء

سوال: قرآنِ کریم میں مور(Peacock) کا پَر رکھنا کیسا؟

جواب: بچپن سے دیکھا ہے کہ قرآنِ کریم میں مور کا پَر رکھا جاتا ہے،اس کا عرف یعنی معمول بھی ہے،اس سے قرآنِ کریم کی جلد بھی متاثر نہیں ہوتی، اس کو رکھنے میں حرج نہیں۔

سوال: بُرے لوگوں کی صحبت سے بچنے کے لیے کہا جاتا ہے کہ ان کا رنگ تم پر چڑھ جائے گا، یہ کیوں نہیں کہا جاتا کہ تمہاری نیکی کا رنگ اُن پر چڑھ جائے گا؟

جواب: گُناہ میں لذّت ہوتی ہے اور نیکی میں امتحان ہوتا ہے، اس لیے گُناہ کا رنگ زیادہ اثر انداز ہوتا ہے، حدیث پاک میں بھی بُری صحبت کی مثال لوہار کی بھٹی سے دے کر بُروں کی دوستی اور صحبت سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بُروں کے ساتھ وہی بیٹھنے کا معمول بنائے گا جو اندر سے اُن کی باتوں کو پسند کرتا ہوگا عربی محاورہ ہے اَلْجِنْسُ یَمِیْلُ اِلَی الْجِنْس یعنی جنس اپنی ہم جنس کی طرف مائل ہوتی ہے، البتہ اگر کوئی عالم دین یا منجھے ہوئے مبلغ دعوتِ اسلامی ہوں گے تو اُن کا رنگ بُروں پر چڑھے گا، کیونکہ وہ ان کے پاس جا کر ان کی خوش گپیوں میں شریک ہونے کے بجائے نیکی کی دعوت دیں گے۔

سوال: اگر کسی کے گھر بوڑھے افراد بیمار ہوں تو اُن گھر والوں کا ان سے انداز کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: یہ سخت کڑا اور امتحان کا وقت ہوتا ہے، بوڑھوں کی خوب خدمت کی جائے، اگر وہ کوئی آپ کے مزاج کے خلاف بات کر دیں تو آپ کو صبر کا پیمانہ پینا ہوگا، انہیں "اُف" بھی کہنے کی اجازت نہیں، ان سے عاجزی کریں، نرمی سے پیش آئیں، ان کی خدمت بوجھ سمجھ کر نہیں بلکہ خوش دلی کے ساتھ کریں۔ یہ تمنا بھی نہ کریں کہ یہ (بوڑھے مریض) اس دنیا سے چلے جائیں بلکہ اُن کی عافیت، صحت اور سلامتی کی دعا کریں۔

پارہ 15، سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 23 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا۔ (ترجمۂ کنزالعرفان: اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اُف تک نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے خوبصورت، نرم بات کہنا)

سوال: شبِ براءَت میں قبرستان جانا کیسا؟

جواب: شبِ براءَت میں قبرستان جانا مستحب ہے، سُنّت سے ثابت ہے مگر عبرت حاصل کرنے کے لیے جائے، اپنی موت کو یاد کرے، اپنی زندگی کو شریعت کے سانچے میں ڈھالنے کی ترکیب کرے، صرف رسم کے طور پر نہ جائے، قبرستان میں جا کر قبر والوں کو سلام کرے، یہ دعا پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔ (ترجمہ: اے قبرستان والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں) اس دُعا کے ترجمے پر غور کرے، اس میں بھی **عبرت اور موت کی یاد** ہے۔

سوال: اصل بزرگ کون ہوتا ہے؟

جواب: اصل بزرگ عالم ہوتا ہے، اگرچہ وہ جوان ہو، عالم علم سے بنتا ہے، شکل وصورت اور عمر سے نہیں۔

سوال: شبِ براءت کس طرح گزاریں؟

جواب: 14 شعبان اعمال نامے کا آخری دن ہوگا لہٰذا تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں، لوگوں سے معافی بھی مانگ لیں، معافی مانگنے سے محبتیں بڑھیں گی، 14 شعبان کا روزہ رکھ لیں، بلکہ اس بار تو 14 شعبان (18مارچ 2022) جمعہ کو ہے، اس لیے جمعرات کا بھی روزہ رکھ لیں کہ جمعرات کو روزہ رکھنا سُنّت ہے، 14 شعبان (بروزجمعہ) کو نمازِ مغرب سے پہلے ہی مسجد میں آجائیں، بعد نمازِ مغرب بزرگوں سے ثابت 6 نوافل پڑھ لیں، اس کی تفصیل مکتبۃ المدینہ کے رسالے **"آقا کا مہینا"** سے دیکھ لیں، ساری رات دعوتِ اسلامی کے اجتماعِ شبِ براءَت میں گزاریں۔ یہ عبادت کی رات ہے، پٹاخے پھوڑنے کی رات نہیں بلکہ یہ پٹاخے پھوڑنا تو اِسراف اور گُناہ ہے، یہ شبِ براءَت یعنی جہنم سے چھٹکارے کی رات ہے۔ ہوسکے تو **15 شعبان کا بھی روزہ** رکھ لیں، اس کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ **"مریض طبیب بن گیا"** پڑھنے یا سُننے والوں کو جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یارَبَّ المصطفٰے! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ **"مریض طبیب بن گیا"** پڑھ یا سُن لے، اُسے گناہوں کی بیماری سے شِفا دے، جہنّم سے بچا اور جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خاتمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

Pakistan Mushawrat Office
(Dawateislami)